فَهَلْ يَنظُرُونَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ اَشْرَاطُهَا

تو کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ ایک دم ان پر نازل ہو سو اسکی نشانیاں تو آہی چکی ہیں

علاماتِ قیامت

یعنی

آثارِ قیامت

دوزخ اور جنّت کے حالات

مُصنفہٗ

عمدۃ المفسّرین حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدّث دہلوی

ناشر: مکتبہ عظمتِ اسلام چوک مصری شاہ رحیم روڈ لاہور

اشاعت فنڈ ۶۲ پیسے

دوسری حدیثوں میں آیا ہے کہ قیامت کی علامتوں میں سے لونڈیوں کی اولاد کی کثرت بے علم و بے ادب و نو دولت لوگوں کی حکومت، اغلام بازی جیسی بازی مساجد میں کھیل کود، ملاقات کے وقت بجائے سلام کے گالی گلوچ بکنا علوم (شرعیہ) کا کم ہونا، جھوٹ بولنا، دلوں سے امانت و دیانت کا اٹھنا، فاسقوں کا علم سیکھنا شرم اور حیا کا جاتا رہنا، مسلمانوں پر کفار کا چاروں طرف سے جمع ہو کر ظلم میں اس قدر بڑھ جانا کہ جس سے پناہ لینی مشکل ہو باطل مذاہب جھوٹی حدیثوں اور بدعتوں کا فروغ پانا ہے۔ جب یہ تمام علامتیں اور آثار ظاہر ہو جائیں تو عیسائی بہت سے ملکوں پر قبضہ کر لیں گے۔ پھر ایک مدت کے بعد ملک عرب و شام میں ابو سفیان کی اولاد میں سے ایک شخص پیدا ہوگا جو سادات کو قتل کرے گا اس کا حکم ملک شام و مصر کی اطراف چلے گا اس درمیان میں بادشاہ روم کی عیسائیوں کے ایک فرقہ کے ساتھ جنگ اور دوسرے فرقہ سے صلح ہوگی لڑنیوالا فرقہ قسطنطنیہ پر قبضہ کر لے گا اور

۱؎ ثوبان رضی اللہ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جس میں کفار ایک دوسرے کو ممالک اسلامیہ پر قابض ہونے کے لئے اس طرح مدعو کریں گے جیسے کہ دسترخوان پر کھانے کے لئے ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اس وقت ہماری تعداد قلیل ہوگی؟ فرمایا نہیں۔ بلکہ تم اس وقت کثرت سے ہوگے لیکن بالکل ایسے جیسے رَو کے سامنے خس و خاک اور تمہارا رعب دشمنوں کے دل سے اٹھ جائے گا اور تمہارے دلوں میں سستی پڑ جائے گی ایک اصحابی نے عرض کیا کہ حضور سستی کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تم دنیا کو دوست رکھوگے، اور موت سے کراہت کروگے ۱۲ مشکوٰۃ ابوداؤد شریف

بادشاہ روم دارالخلافہ کو چھوڑ کر ملک شام میں پہنچ جائے گا اور عیسائیوں کی دوسری فرقہ کی اعانت سے اسلامی فوج ایک خونریز جنگ کے بعد فرقہ مخالف پر فتح پائیگی۔ دشمن کی شکست کے بعد فرقہ موافق میں سے ایک شخص بول اٹھے گا کہ صلیب غالب ہو گئی اور اسی کی برکت کی وجہ سے فتح ہوئی یہ سن کر اسلامی لشکر میں سے ایک شخص اس سے مارپیٹ کرے گا اور کہے گا کہ نہیں دین اسلام غالب ہوا اور اسی کی وجہ سے فتح نصیب ہوئی یہ دونوں اپنی اپنی قوم کو مدد کیلئے پکاریںگی کہ جس کی وجہ سے فوج میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی، بادشاہ اسلام شہید ہو جائیگا، عیسائی ملک شام پر قبضہ کر لیں گے اور آپس میں ان دونوں عیسائی قوموں کی صلح ہو جائے گی۔ باقی مسلمان مدینہ منورہ چلے آئیں گے عیسائیوں کی حکومت خیبر تک (جو مدینہ منورہ سے قریب ہے) پھیل جائے گی اس وقت مسلمان اس فکر میں ہوں گے کہ امام مہدی کو تلاش کرنا چاہیئے، تاکہ ان کے ذریعہ سے یہ مصیبتیں دور ہوں، اور دشمن کے پنجہ سے نجات ملے۔

حضرت امام مہدی:- اس وقت مدینہ منورہ میں تشریف فرما ہوں گے مگر اس ڈر سے کہ مبادا لوگ مجھ جیسے ضعیف کو اس عظیم الشان کام کی انجام دہی کی تکلیف دیں مکہ معظمہ[1] چلے جائیں گے اس زمانہ کے اولیأ اور ابدال عظام آپ کو تلاش کریں گے بعض آدمی مہدی ہونے کے جھوٹے دعوے کریں گے اور اس درمیان میں کہ حضرت مہدی علیہ السلام رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان خانہ کعبہ کا طواف کر رہے ہونگے

---

[1] ابوداؤد شریف ۱۲

مسلمانوں کی ایک جماعت آپ کو پہچان لے گی۔ اور جبراً ذکرنا آپ سے بیعت کرلے گی۔
اس واقعہ کی علامت یہ ہے کہ اس سے قبل گزشتہ ماہ رمضان میں چاند اور سورج کو گرہن لگ چکے گا اور بیعت کے وقت آسمان سے یہ ندا آئے گی ھذا خلیفۃ اللہ المھدی فاستمعوا لہ واطیعوا۔[1] اس آواز کو اس جگہ کے تمام خاص و عام سن لیں گے حضرت امام مہدی سید اور اولاد فاطمہ زہرا میں سے ہیں۔ آپ کا قد و قامت۔ قدرے لانبا چست، رنگ کھلا ہوا، اور چہرہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ سے مشابہ ہوگا۔ نیز آپ کے اخلاق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوری مشابہت رکھتے ہوں گے، آپ کا اسم شریف محمد والد کا نام عبداللہ والدہ صاحبہ کا نام آمنہ ہوگا زبان میں قدرے لکنت ہوگی جس کی وجہ سے تنگ دل ہو کر کبھی کبھی ران پر ہاتھ مارتے ہوں گے آپ کا علم لدنی (خداداد) ہوگا اور بیعت کے وقت عمر چالیس برس ہوگی خلافت کے مشہور ہونے پر مدینہ کی فوجیں آپ کے پاس مکہ معظمہ چلی آئیں گی، شام عراق اور یمن کے اولیائے کرام و ابدال عظام آپ کی صحبت میں اور ملک عرب کے بے انتہا آدمی آپ کے لشکر میں داخل ہو جائیں گے اور اس خزانہ کو جو کعبہ میں مدفون ہے۔ تاج الکعبہ کہتے ہیں۔ نکال کر مسلمانوں پر تقسیم فرمائیں گے جب یہ خبر اسلامی دنیا میں پھیلے گی تو خراسان سے ایک شخص بہت بڑی فوج لے کر آپ کی مدد کے لئے روانہ ہوگا جو راستہ ہی میں بہت سے عیسائیوں اور بددینوں کا صفایا کر دے گا اس لشکر کے مقدمۃ الجیش کی کمان منصور نامی ایک شخص کے ہاتھ میں ہوگی وہ سفیانی (جس کا ذکر اوپر گزر چکا ہے)

---

[1] یہ خدا کے خلیفہ ہیں۔ بس ان کا حکم سنو اور اطاعت کرو ۱۲ مشکوٰۃ بحوالہ ابوداؤد [illegible] ابوداؤد شریف

جو اہل بیعت کا دشمن ہوگا جس کی ننہال قوم بنو کلب ہوگی حضرت امام
مہدی کے مقابلہ کے واسطے فوج بھیجے گا جب یہ فوج مکہ و مدینہ کے
درمیان ایک میدان میں پہاڑ کے دامن میں مقیم ہوگی تو اسی جگہ اس فوج
کے نیک و بد عقیدے والے سب کے سب دھنس جائیں گے اور قیامت
کے دن ہر ایک کا حشر اس کے عقیدے اور عمل کے موافق ہوگا مگر ان میں
سے صرف دو آدمی بچ جائیں گے ایک حضرت امام مہدی کو اس واقعہ سے
مطلع کرے گا۔ اور دوسرا سفیانی کو عرب کی فوجوں کے اجتماع کا حال سن کر
عیسائی بھی چاروں طرف سے فوجوں کے جمع کرنے کی کوشش میں لگ جائیں گے
اور اپنے اور روم کے ممالک سے فوج کثیر لے کر امام مہدی علیہ السلام کے مقابلہ
کے لئے شام[1] میں مجتمع ہو جائیں گے ان کی فوج کے اس وقت ستر[2] جھنڈے ہوں
گے اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ بارہ ہزار سپاہ ہوگی، جس کی کل تعداد ۸۴
ہوگی، حضرت امام مہدی مکہ سے کوچ فرما کر مدینہ منورہ پہنچیں گے اور پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو کر شام کی جانب روانہ ہو جائیں
گے دمشق کے آس پاس عیسائیوں کی فوج سے مقابلہ[3] ہوگا۔ اس وقت حضرت
مہدی کی فوج کے تین گروہ ہو جائیں گے ایک گروہ نصاریٰ کے خوف سے بھاگ
جائے گا خداوند کریم ان کی توبہ ہرگز قبول نہ فرمائے گا باقی فوج میں سے کچھ
تو شہید ہو کر بدر واحد کے شہداء کے مراتب کو پہنچیں گے، اور کچھ بتوفیق
ایزدی فتح یاب ہو کر ہمیشہ کے لئے گمراہی اور انجام بد سے چھٹکارا پالیں گے۔

---

[1] مسلم شریف صفحہ ۳۹۷، ۱۲ [2] صحیح بخاری شریف ۲ [3] صحیح مسلم شریف ۱۲ [4] مسلم صفحہ ۳۹۱، ۱۲